The Patriot

Thursday
SEPTEMBER 27, 2018
Muharram-ul Haram 16, 1440 A.H.
Price: Rs. 10
ISLAMABAD
www.dailythepatriot.com
@dailythepatriot

Chief Editor: Sardar Khan Niazi

Energy experts propose hydel as Pakistan's best power solution

Patriot Report

ISLAMABAD: The USAID-fundedU.S.-Pakistan Centers for Advanced Studies in Energy(USPCASE) hostedaworkshop on 'Hydropower: Technical, Social and Regulatory Perspectives', in Islamabad.Led by Arizona State University, the primary objectives of this session were to discuss technical aspects and social impact of installing hydel projects in Pakistani communities particularly in northern region, assessment of using micro-units of hydropower as part of Pakistan'senergy strategy, and learninggovernment perspective on hydro in renewableenergy mix of the country.

The session was facilitated by Dr. Kendra Sharp, a renowned hydro expert from Oregon State University. She has extensive experience of working in Pakistan and has in-depth understanding of Pakistan's hydropower scenario. More than 70 engineers from National University of Sciences and Technology (NUST), University of Engineering and Technology (UET) Peshawar, and public private energy sector participated in the sessionto exchange information and propose solutions focusing on select renewables.

The USAID-supported USPCASE program is a joint initiative between Arizona State University,NUST and UET Peshawar to develop real world solutions for Pakistan's energy sector and to educate a new generation of skilled engineers.The centers at both NUST and UET are expected to become Pakistan's premier energy think tanks that will generate cost-effective and sustainable solutions for Pakistan's energy challenges.

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

Daily
LEAD Pakistan
ABC Certified
Wednesday
SEPTEMBER 26, 2018
MUHARRAM 15, 1440
PAGES 08, PRICE RS.10/-

Energy experts propose hydel as Pakistan's best power solution

MONITORING DESK
ISLAMABAD

The USAID-funded U.S.-Pakistan Centers for Advanced Studies in Energy (USPCASE) hosted a workshop on 'Hydropower: Technical, Social and Regulatory Perspectives', in Islamabad. Led by Arizona State University, the primary objectives of this session were to discuss technical aspects and social impact of installing hydel projects in Pakistani communities particularly in northern region, assessment of using micro-units of hydropower as part of Pakistan's energy strategy, and learning government perspective on hydro in renewable energy mix of the country.

The session was facilitated by Dr. Kendra Sharp, a renowned hydro expert from Oregon State University. She has extensive experience of working in Pakistan and has in-depth understanding of Pakistan's hydropower scenario. More than 70 engineers from National University of Sciences and Technology (NUST), University of Engineering and Technology (UET) Peshawar, and public private energy sector participated in the session to exchange information and propose solutions focusing on select renewables.

The USAID-supported USPCASE program is a joint initiative between Arizona State University, NUST and UET Peshawar to develop real world solutions for Pakistan's energy sector and to educate a new generation of skilled engineers. The centers at both NUST and UET are expected to become Pakistan's premier energy think tanks that will generate cost-effective and sustainable solutions for Pakistan's energy challenges.

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس اسلام آباد

THURSDAY, SEPTEMBER 27, 2018

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 18 شمارہ 119 | جمعرات، 16 محرم الحرام 1440ھ 27 ستمبر 2018ء صفحات 14 قیمت 15 روپے

ہائیڈرو پاور کے حوالے سے ورکشاپ کا انعقاد

اسلام آباد (ایکسپریس نیوز) یو ایس ایڈ کے فنڈ کردہ پروگرام یو ایس پاکستان سنٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انرجی نے اسلام آباد میں ''ہائیڈرو پاور: ٹیکنیکل، سوشل اور ریگولیٹری پرسپیکٹو'' کے عنوان سے ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی نے مرکزی کردار ادا کیا۔ پاکستان میں لگائے جانے والے ہائیڈل منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالنا ورکشاپ کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا، اوریگان یونیورسٹی کی جانب سے معروف ہائیڈرو ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈرا شارپ نے خطاب کیا۔

اسلام آباد، ہائیڈرو ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈرا شارپ ورکشاپ سے خطاب کر رہی ہیں

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

اسلام آباد، پشاور، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، مظفر آباد، کراچی، فرینکفرٹ، لندن اور گلگت بلتستان سے روزانہ شائع ہونے والا پہلا اردو اخبار

فون نمبر: 2624764-2624765
فیکس نمبر: 2277832-2828647

E-mail:ausaf@dsl.net.pk

http://www.dailyausaf.com

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

روزنامہ اوصاف

DAILY AUSAF

جمعرات، 16 محرم الحرام 1440ھ، 27 ستمبر 2018ء

ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی کے زیر اہتمام ہائیڈرو پاور کے حوالے سے منعقدہ ورکشاپ کا منظر

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

پاکستان کی نظریاتی اساس کا علمبردار اور عوام کی امنگوں کا عکاس

Daily Asas

روزنامہ اساس راولپنڈی

ایڈیٹر انچیف
شیخ افتخار عادل

گروپ ایڈیٹر
بیرسٹر شیخ دانش افتخار

راولپنڈی، اسلام آباد، لاہور، فیصل آباد، کراچی، مظفرآباد آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 25 شمارہ 264 | جمعرات 16 محرم الحرام 1440ھ 27 ستمبر 2018ء 13 اسوج 2075ب | صفحات 12 | قیمت 10 روپے

یوایس ایڈ فنڈ کی ہائیڈرو پاور، ٹیکنیکل، سوشل اور ریگولیٹری پرسپیکٹو ورکشاپ

ہائیڈل سسٹم پاکستان میں توانائی بحران کا بہترین حل ہے، توانائی ماہرین کی تجویز

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) یوایس ایڈ کے فنڈ کردہ ہائیڈرو پاور: ٹیکنیکل، سوشل اور ریگولیٹری پرسپیکٹو" کے پروگرام یوایس۔ پاکستان سینٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انرجی (USPCASE) نے اسلام آباد میں" عنوان سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں ایری زونا سٹیٹ (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد، ایری زونا یونیورسٹی کی ہائیڈرو پاور کے حوالے سے ورکشاپ میں مقررین خطاب کر رہے ہیں

بقیہ — یوایس ایڈ کا فنڈ — **16**

یونیورسٹی نے مرکزی کردار ادا کیا۔ پاکستان کی کمیونٹیز بالخصوص شمالی علاقہ جات میں لگائے جانے والے ہائیڈل منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالنا، پاکستان کی توانائی کی حکمت عملی کے مطابق ہائیڈرو پاور کے مائیکرو یونٹس کے استعمال کا تجزیہ اور ملک کی قابل تجدید توانائی میں ہائیڈرو سے متعلق حکومت کے نظریے کو زیر بحث لانا ورکشاپ کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا اوریگان یونیورسٹی کی جانب سے معروف ہائیڈرو ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈرا شارپ نے اس سیشن میں سہولت کار کا کردار ادا کیا۔ ان کے پاس پاکستان میں کام کرنے کا وسیع تجربہ اور پاکستان کے ہائیڈرو پاور پس منظر کا وسیع علم ہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST)، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (UET) پشاور، اور پبلک پرائیویٹ انرجی سیکٹر کے 70 سے زائد انجینئرز نے اس سیشن میں حصہ لیا جس کا مقصد منتخب کردہ قابل تجدید (توانائی) کے حوالے سے معلومات کا تبادلہ اور ان کا حل تجویز کرنا تھا۔ پاکستان میں توانائی کے شعبہ کے حقیقی حل اور مہارت [illegible] افتہ انجینئروں کی نئی نسل میں [illegible] فروغ [illegible] ایڈ کا فنڈ کردہ SE [illegible] ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی، نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے مابین ایک مشترکہ اقدام ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ مستقبل میں نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی مستقبل میں پاکستان کے انرجی تھنک ٹینکس ہوں گے جو پاکستان میں توانائی کی مشکلات پر قابو پانے کیلئے سستی اور مستحکم حل فراہم کریں گے۔

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

اسلام آباد
راولپنڈی
Daily SAMA
روزنامہ
سما
ایڈیٹر: عاطف سعید

ہائیڈرل سسٹم توانائی بحران کا بہترین حل ہے، ماہرین کی تجویز

توانائی کی مشکلات پر قابو پانے کیلئے سستا اور مستحکم حل فراہم کریں گے، خطاب

اسلام آباد (پ ر) پاکستان، 25 ستمبر 2018 یو ایس ایڈ کے فنڈ کردہ پروگرام یو ایس۔ پاکستان سینٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انرجی (USPCASE) نے اسلام آباد میں " ہائیڈرو پاور: ٹیکنیکل، سوشل اور ریگولیٹری پرسپیکٹو" کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی نے مرکزی کردار ادا کیا۔ پاکستان کی کمیونٹیز بالخصوص شمالی علاقہ جات میں لگائے جانے والے ہائیڈل منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالنا، پاکستان کی توانائی کی حکمت عملی کے مطابق ہائیڈرو پاور کے مائیکرو یونٹس کے استعمال کا تجزیہ اور ملک کی قابل تجدید توانائی میں ہائیڈرو سے متعلق حکومت کے نظریے کو زیر بحث لانا ورکشاپ کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا اور ریگان یونیورسٹی یونیورسٹی کی جانب سے معروف ہائیڈرو ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈرا شارپ نے اس سیشن میں سہولت کار کا کردار ادا کیا۔

اسلام آباد، ہائیڈرل سسٹم توانائی پر سیمینار سے ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈرا شارپ خطاب کر رہی ہیں

چیئرمین سی ڈی اے کی زیر صدارت اہم اجلاس کا انعقاد

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سی ڈی اے کے چیئرمین نے ماضی میں منعقد کی گئی" سینکڑوں" سی ڈی اے بورڈ میٹنگز کو قوائد وضوابط کے برخلاف قرار دیتے ہوئے آئندہ بورڈ میٹنگز کا انعقاد" سی ڈی اے کنڈکٹ آف بزنس ریگولیشنز "1985 کے تحت کرنے کیلئے باقاعدہ مراسلہ تحریر کر دیا اس حوالے سے سیکرٹری سی ڈی اے بورڈ کی جانب سے جاری مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ تمام تر شعبہ جات بورڈ میٹنگ میں شامل ایجنڈہ پوائنٹس سے متعلق کیسز کی سمریاں بورڈ ممبران کو وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق میٹنگ سے 4 روز قبل ارسال کریں۔

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

چیف ایڈیٹر: سردار خان نیازی

روزنامہ پاکستان راولپنڈی

THE DAILY PAKISTAN RAWALPINDI

جمعرات 27 ستمبر 2018، 16 محرم الحرام 1440ھ، 13 اسوج 2075 ب، صفحات 12 قیمت 15 روپے | شمارہ 162

پاکستان سینٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انرجی کے زیر اہتمام ورکشاپ

شمالی علاقہ جات میں ہائیڈل منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالنا تھا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) یو ایس ایڈ کے فنڈ کردہ پروگرام یو ایس۔ پاکستان سینٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انرجی (USPCASE) نے اسلام آباد میں "ہائیڈرو پاور: ٹیکنیکل، سوشل اور ریگولیٹری پرسپیکٹو" کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی نے مرکزی کردار ادا کیا۔ پاکستان کی کمیونٹیز بالخصوص شمالی علاقہ جات میں لگائے جانے والے ہائیڈل منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالنا، پاکستان کی توانائی کی حکمت عملی کے مطابق ہائیڈرو پاور کے مائیکرو یونٹس کے استعمال کا تجزیہ اور ملک کی قابل تجدید توانائی میں ہائیڈرو سے متعلق حکومت کے نظریے کو زیر بحث لانا ورکشاپ کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا اور ریگان یونیورسٹی یونیورسٹی کی جانب سے

(باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 3)

ڈاکٹر کنڈرا شارپ، عالمی شہرت یافتہ ہائیڈرو ایکسپرٹ اسلام آباد، میں منعقدہ ایک ورکشاپ کے دوران ہائیڈرو پاور کے تکنیکی پہلوؤں پر لیکچر دے رہی ہیں

سے آگاہ کیا جائے گا۔ سوسائٹی انتظامیہ کے مطابق گلبرگ گرین ریذیڈنشیاء کے رہائشی سیکٹرز کا ترقیاتی کام تیز رفتاری سے جاری

(باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 5)

بقیہ | ورکشاپ | 3

معروف ہائیڈرو ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈرا شارپ نے اس سیشن میں سہولت کار کا کردار ادا کیا۔ ان کے پاس پاکستان میں کام کرنے کا وسیع تجربہ اور پاکستان کے ہائیڈرو پاور پس منظر کا وسیع علم ہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST)، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (UET) پشاور، اور پبلک پرائیویٹ انرجی سیکٹر کے 70 سے زائد انجینئرز نے اس سیشن میں حصہ لیا جس کا مقصد منتخب کردہ قابل تجدید (توانائی) کے حوالے سے معلومات کا تبادلہ اور ان کا حل تجویز کرنا تھا۔ پاکستان میں توانائی کے شعبے کے حقیقی حل اور مہارت یافتہ انجینئروں کی نئی نسل میں آگہی کے فروغ کیلئے یو ایس ایڈ کا فنڈ کردہ USPCASE پروگرام ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی، نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے مابین ایک مشترکہ اقدام ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ مستقبل میں نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی مستقبل میں پاکستان کے انرجی تھنک ٹینکس ہوں گے جو پاکستان میں توانائی کی مشکلات پر قابو پانے کیلئے سستی اور مستحکم حل فراہم کریں گے

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد
Daily KHABRAIN
روزنامہ خبریں
ایڈیٹر: امتنان شاہد
جمعرات 16 محرم الحرام 1440ھ 27 ستمبر 2018ء 13 اسوج 2075ب

ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی نے ہائیڈرو پاور کے حوالے سے پاکستان میں ایک ورکشاپ منعقد کی۔

ہائیڈل سسٹم پاکستان میں توانائی بحران کا بہترین حل: ماہرین

یونیورسٹیوں اور پرائیویٹ سیکٹر کے 70 سے زائد انجینئرز نے سیشن میں حصہ لیا

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) یو ایس ایڈ کے فنڈ کردہ پروگرام یو ایس۔ پاکستان سینٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انرجی (USPCASE) نے اسلام آباد میں "ہائیڈرو پاور: ٹیکنیکل، سوشل اور ریگولیٹری پرسپیکٹو" کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی نے مرکزی کردار ادا کیا۔ پاکستان کی کمیونٹیز بالخصوص شمالی علاقہ جات میں لگائے جانے

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 3

بقیہ نمبر 3 // ورکشاپ

والے ہائیڈل منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالنا، پاکستان کی توانائی کی حکمت عملی کے مطابق ہائیڈرو پاور کے مائیکرو یونٹس کے استعمال کا تجزیہ اور ملک کی قابل تجدید توانائی میں ہائیڈرو سے متعلق حکومت کے نظریے کو زیر بحث لانا ورکشاپ کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا اوریگان یونیورسٹی یونیورسٹی کی جانب سے معروف ہائیڈرو ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈرا شارپ نے اس سیشن میں سہولت کار کا کردار ادا کیا۔ ان کے پاس پاکستان میں کام کرنے کا وسیع تجربہ اور پاکستان کے ہائیڈرو پاور پس منظر کا وسیع علم ہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST)، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (UET) پشاور، اور پبلک پرائیویٹ انرجی سیکٹر کے 70 سے زائد انجینئرز نے اس سیشن میں حصہ لیا جس کا مقصد منتخب کردہ قابل تجدید (توانائی) کے حوالے سے معلومات کا تبادلہ اور ان کا حل تجویز کرنا تھا۔ پاکستان میں توانائی کے شعبہ کے حقیقی حل اور مہارت یافتہ انجینئروں کی نئی نسل میں آگہی کے فروغ کیلئے یو ایس ایڈ کا فنڈ کردہ USPCASE پروگرام ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی، نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے مابین ایک مشترکہ اقدام ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ مستقبل میں نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی مستقبل میں پاکستان کے انرجی تھنک ٹینکس ہوں گے جو پاکستان میں توانائی کی مشکلات پر قابو پانے کیلئے سستی اور مستحکم حل فراہم کریں گے۔

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

DAILY "ADAN" PESHAWAR
ABC Certified
روزنامہ
پشاور
چیف ایگزیکٹیو: حاشر عبداللہ
پاکستان
عدن
ایڈیٹر: طلحہ محمد
قیمت: 10 روپے
جلد نمبر: 12
بدھ 26 ستمبر 2018ء، 15 محرم الحرام 1440ھ
شمارہ نمبر: 90

ڈاکٹر کنڈرا شارپ، ہائیڈرو ایکسپرٹ میں منعقدہ ورکشاپ میں لیکچر دیتے ہوئے

ہائیڈل سسٹم توانائی بحران کا بہترین حل، توانائی ماہرین کی تجویز

انجینئرنگ یونیورسٹی مستقبل میں پاکستان کے انرجی تھنک ٹینکس ہوں گے ڈاکٹر کنڈرا

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) یو ایس ایڈ کے فنڈ کردہ پروگرام یو ایس۔ پاکستان سینٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انرجی (USPCASE) نے اسلام آباد میں "ہائیڈرو پاور: ٹیکنیکل، سوشل اور ریگولیٹری پرسپیکٹو" کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی نے مرکزی کردار ادا کیا۔ پاکستان کی کمیونٹیز بالخصوص شمالی علاقہ جات میں لگائے جانے والے ہائیڈل منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں (بقیہ نمبر 63)

بقیہ نمبر 63

اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالنا، پاکستان کی توانائی کی حکمت عملی کے مطابق ہائیڈرو پاور کے مائیکرو یونٹس کے استعمال کا تجزیہ اور ملک کی قابل تجدید توانائی میں ہائیڈرو سے متعلق حکومت کے نظریے کو زیر بحث لانا ورکشاپ کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا اور یگان یونیورسٹی کی جانب سے معروف ہائیڈرو ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈرا شارپ نے اس سیشن میں سہولت کار کا کردار ادا کیا۔

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES

ABC Certified

Daily Payam-e-Khyber Peshawar

روزنامہ پیام خیبر پشاور

چیف ایڈیٹر جاوید خان آفریدی

Website:dailypayamekhyber.com

جلد نمبر 8 بدھ 26 ستمبر 2018ء، 1440ہجری قیمت 10روپے شمارہ نمبر225

ہائیڈل سسٹم پاکستان میں توانائی بحران کا بہترین حل، توانائی ماہرین کی تجویز

ورکشاپ میں شمالی علاقہ جات میں لگائے جانیوالے ہائیڈل منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) یو ایس ایڈ کے فنڈ کردہ پروگرام یو ایس۔پاکستان سینٹرز فار ایڈوانسڈ سٹڈیز ان انرجی (USPCASE) نے اسلام آباد میں "ہائیڈرو پاور: ٹیکنیکل، سوشل اور ریگولیٹری پرسپیکٹو" کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی نے مرکزی کردار ادا کیا۔ پاکستان کی کیمونیٹیز بالخصوص شمالی علاقہ جات میں لگائے جانے والے ہائیڈل (بقیہ نمبر 03)

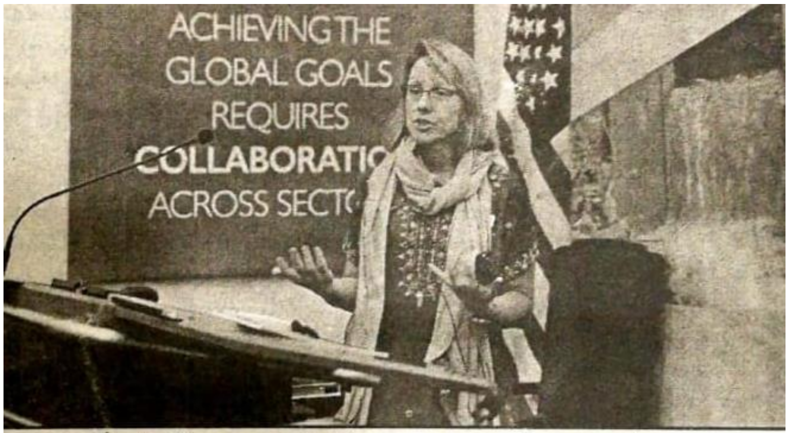

ڈاکٹر کنڈراشارپ، عالمی شہرت یافتہ ہائیڈرو ایکسپرٹ اسلام آباد میں منعقدہ ایک ورکشاپ کے دوران ہائیڈرو پاور کے تکنیکی پہلوؤں پر لیکچر دیتے ہوئے

بقیہ نمبر 3 — ہائیڈل سسٹم

منصوبوں کے تکنیکی پہلوؤں اور سماجی اثرات پر روشنی ڈالنا۔ پاکستان کی توانائی کی حکمت عملی کے مطابق ہائیڈرو پاور کے مائیکرو یونٹس کے استعمال کا تجزیہ اور ملک کی قابل تجدید توانائی میں ہائیڈرو سے متعلق حکومت کے نظریے کو زیر بحث لانا ورکشاپ کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا اوریگان یونیورسٹی کی جانب سے معروف ہائیڈرو ایکسپرٹ ڈاکٹر کنڈراشارپ نے اس سیشن میں سہولت کار کا کردار ادا کیا۔ ان کے پاس پاکستان میں کام کرنے کا وسیع تجربہ اور پاکستان کے ہائیڈرو پاور پس منظر کا وسیع علم ہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST)، یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (UET) پشاور، اور پبلک پرائیویٹ انرجی سیکٹر کے 70 سے زائد انجینئرز نے اس سیشن میں حصہ لیا جس کا مقصد منتخب کردہ قابل تجدید (توانائی) کے حوالے سے معلومات کا تبادلہ اور ان کا حل تجویز کرنا تھا۔ پاکستان میں توانائی کے شعبے کے حقیقی حل اور مہارت یافتہ انجینئروں کی نئی نسل میں آگہی کے فروغ کیلئے یو ایس ایڈ کا فنڈ کردہ USPCASE پروگرام ایری زونا سٹیٹ یونیورسٹی، نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے مابین ایک مشترکہ اقدام ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ مستقبل میں نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی اور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی مستقبل میں پاکستان کے انرجی تھنک ٹینکس ہوں گے جو پاکستان میں توانائی کی مشکلات پر قابو پانے کیلئے سستی اور مستحکم حل فراہم کریں گے

MEDIA COVERAGE: WORKSHOP ON HYDROPOWER TECHNICAL, SOCIAL & REGULATORY PERSPECTIVES